

بذریعہ منہ دی جانے والی اینٹی بائیوٹکس اور اینٹی مائکروبیلز

- بیکٹیریل انفیکشن
- معالجہ
- عام استعمال شدہ بذریعہ منہ دی جانے والی اینٹی بائیوٹکس اور اینٹی مائکروبیلز
- بذریعہ منہ دی جانے والی اینٹی بائیوٹکس کے عمومی ضمنی اثرات اور احتیاطی تدابیر اور اینٹی مائکروبیلز
- اینٹی بائیوٹکس لینے کے بارے میں عمومی مشورے اور اینٹی مائکروبیلز
- اپنے ڈاکٹر سے بات چیت
- ادویات کی سٹوریج

بیکٹیریل انفیکشن

انسانی انفیکشن کی ایک خاصی تعداد بیکٹیریا کی وجہ سے ہوتی ہے۔ تاہم، تمام بیکٹیریا بیماریوں کا سبب نہیں بنتے ہیں اور درحقیقت کچھ قدرتی طور پر ہمارے جسم میں رہتے ہیں، مثلاً آنتوں اور جلد میں۔ انفیکشن اس وقت ہوتا ہے جب ہمارے جسم پر نقصان دہ مائکروآرگنائزمز سے حملہ ہوتا ہے یا جب ہمارے جسم میں انفیکشن کا اپنا دفاع کم ہوتا ہے اور ہمارے جسم میں قدرتی طور پر رہنے والے بیکٹیریا کا توازن پریشان ہو جاتا ہے۔

بیکٹیریل انفیکشن کی مثالوں میں مہاسے، پیشاب کی نالی کے انفیکشن، وسط کان کے انفیکشن، سیفالیس، ٹیوبرکلوسس، ہیضہ، انتھراکس اور کچھ قسم کی فوڈ پوائزننگ، گردن توڑ بخار اور نمونیا شامل ہیں۔

معالجہ

اینٹی بائیوٹکس/اینٹی مائکروبیلز بیکٹیریل انفیکشن کے علاج میں (اور کچھ معاملات میں روک تھام) میں استعمال ہونے والی ادویات ہیں؛ جو یا تو بیکٹیریا کو ہلاک کرتی ہیں یا انہیں ضریح حساب سے بڑھنے سے روکتی ہیں۔ وہ یا تو مائکروآرگنائزمز سے ماخوذ ہیں یا مصنوعی طور پر تیار شدہ ہوتی ہیں اور وائرل انفیکشن جیسے انفلوئنزا یا سرد زکام کے علاج میں موثر نہیں ہیں۔

اینٹی بائیوٹکس/اینٹی مائکروبیلز کی بہت سی مختلف اقسام ہیں، جو مختلف بیکٹیریا کو نشانہ بناتی ہیں۔ اینٹی بائیوٹکس/اینٹی مائکروبیلز کا انتخاب انفیکشن پیدا کرنے والے بیکٹیریا، ادویات کی الرجی کی مریض کی ہسٹری اور انفیکشن کی جگہ جیسے عوامل پر منحصر ہے۔ لہذا، یہ انتہائی اہمیت کی حامل ہے کہ کسی بھی اینٹی بائیوٹکس/اینٹی مائکروبیلز کو استعمال کرنے سے پہلے طبی مشورہ طلب کیا جائے۔

عام طور پر استعمال شدہ بذریعہ منہ دی جانے والی اینٹی بائیوٹکس اور اینٹی مائکروبیلز

ہانگ کانگ میں ڈاکٹر کے نسخے سے صرف اینٹی بائیوٹکس/اینٹی مائکروبیلز فارمیسی سے ہی حاصل کی جا سکتی ہیں۔ وہ خوراک کی بہت سی شکلوں میں دستیاب ہیں، جیسے کیپسول، ٹیبلٹس، حالات کریم اور مرہم اور پیرنٹرل انجیکشن۔ انہیں صرف صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد کی کڑی نگرانی میں استعمال کرنا چاہیے۔

بذریعہ منہ دی جانے والی اینٹی بائیوٹکس/اینٹی مائکروبیلز کی عام طور پر استعمال ہونے والی کلاسوں میں سے کچھ یہ ہیں:

1. پینسلین اور اس کے مشتقات؛

2. سیفالوسپورنز؛

3. میکرولائڈز؛

4. ٹیٹرائیسائیکلائن اور اس کے مشتقات؛

5. سلفونامائڈز؛ اور

6. کوٹینولونز۔

1. پینسلین اور اس کے مشتقات

پینسلین پہلا اینٹی بائیوٹکس تھا جس کا علاج معالجے میں استعمال کیا جاتا تھا اور اسے پہلی بار کسی پھپھوندی سے حاصل کیا گیا تھا۔ تمام پینسلینز میں ایک جیسا بیٹا لیکٹم رینگ کی ساخت ہوتی ہے اور بیکٹیریل سیل وال کی تشکیل میں مداخلت کر کے بیکٹیریا کو مار دیتے ہیں۔ عام طور پر استعمال ہونے والی بذریعہ منہ دی جانے والی پینسلین کی مثالوں میں اموکسیلین، امپسلین، کلوکساسیلین وغیرہ شامل ہیں۔ پینسلین پیشاب کی نالی کے انفیکشن، وسط کان کے انفیکشنز، سائنوسائٹس، برونکائٹس، منہ کے انفیکشنز، اور نمونیا کے لیے تجویز کی جاتی ہیں۔

پینسلینز بیٹا لیکٹامیس انزائمز کے ذریعے غیر فعال ہیں۔ پینسلین گروپ میں بیٹا-لیکٹامیز انہیبیٹر کا اضافہ (مثال کے طور پر اموکسیلین میں کلاوولینک ایسڈ) ہم آہنگ اینٹی بائیوٹک ٹیٹراہائیڈرولک اثر مہیا کرتا ہے۔

1 سے 10% کے درمیان مریضوں کو پینسلین لینے کے بعد ہائپر سنسیٹیویٹی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ الرجک رد عمل جلد کی خارش سے لے کر انفیلیکسس ($0.05\% <$) تک ہو سکتا ہے جو مہلک ثابت ہو سکتا ہے۔

2. سیفالوسپورنز

سیفالوسپورنز ساخت کے لحاظ سے پینسلینز سے متعلق ہیں اور بیکٹیریل سیل وال کے اندر مداخلت کر کے بیکٹیریا کو ہلاک کرنے میں پینسلین کی طرز پر کام کرتے ہیں۔ وہ سنگین سینوسائٹس، برونکائٹس، کمیونٹی سے حاصل شدہ نمونیا، وسط کان میں شدید انفیکشنز، سائنوسائٹس، پیشاب کی نالی کے انفیکشنز اور جلد کے انفیکشنز کے علاج کے لیے بذریعہ منہ دی

جانے والی طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

عام طور پر استعمال شدہ بذریعہ منہ دی جانے والی سیفالوسپورنز میں سیفالیکسین، سیفادروکسل، سیفاکلور، سیفوروکسائٹم اور سیفیکسائٹم شامل ہیں۔ چونکہ وہ ساختی طور پر پینسلین سے وابستہ ہیں، لہذا جن مریضوں کو پینسلین سے الرجی ہوتی ہے وہ سیفالوسپورنز سے بھی الرجی محسوس کر سکتے ہیں۔

3. میکرولائڈز

میکرولائڈز انگوٹھی یا رنگ کی ساخت کے ساتھ اینٹی بائیوٹکس ہیں اور بیکٹیریا کو مار ڈالنے یا بیکٹیریا کی افزائش اور ضربی عمل کو روکنے کے ذریعے عمل کرتے ہیں۔ میکرولائڈز میں پینسلین کی طرح مگر بالکل یکساں اینٹی بیوٹکس سرگرمیاں نہیں پائی جاتی ہیں۔ لہذا، وہ اکثر ایسے مریضوں کے متبادل کے طور پر استعمال ہوتے ہیں جن کو پینسلین سے الرجی ہوتی ہے۔ بذریعہ منہ دی جانے والی طور پر استعمال شدہ میکرولائڈز کی مثالوں میں اریٹھرومائسن، کلیریٹھومائسن اور ایزیٹھومائسن شامل ہیں۔ میکرولائڈز وسط کان کے انفیکشن، نمونیا وغیرہ میں مفید ہیں۔

4. ٹیٹرائسائیکلائڈز اور اس کے مشتقات

ٹیٹرائسائیکلائڈز اینٹی بائیوٹکس کا ایک اور گروہ ہے جس کا استعمال وسیع پیمانے پر انفیکشن کے علاج کے لیے کیا جا سکتا ہے۔ تاہم، بیکٹیریل مزاحمت کے ظہور کے سبب ان کا طبی استعمال محدود ہے۔ اس گروپ کی مثالوں میں ٹیٹرائسائیکلائڈز، مینوسائیکلائڈز، ڈوکسی سائیکلائڈز وغیرہ شامل ہیں۔ وہ عام طور پر شدید درجہ کے مہاسوں کے علاج کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

5. سلفونامائڈز

سلفونامائڈز گروپ کی طرف سے بیکٹیریل مزاحمت میں اضافہ دیکھنے کو ملتا ہے۔ ان کو اینٹی بیوٹکس کے متبادل کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے جو عام طور پر زیادہ فعال اور کم زہریلے ہوتے ہیں۔ وہ پیشاب کی نالی کے انفیکشن اور برونکائٹس کے علاج میں استعمال ہوتے ہیں۔ سلفامیتھوکسازول اور ٹرائیمیتھوپریم اکثر ان کی ہم آہنگ سرگرمی کی وجہ سے مرکب میں استعمال ہوتے ہیں اور عام طور پر تنہا سلفونامائڈز کے استعمال کی جگہ لیتے ہیں۔

6. کوئینولونز

فلوروکوئینولونز مصنوعی اینٹی مائکروبیلز کا ایک نیا گروپ ہے جس کا استعمال وسیع پیمانے پر انفیکشن جیسے پیشاب کی نالی کے انفیکشن اور سانس کی نالی کے انفیکشن کے علاج کے لیے کیا جا سکتا ہے۔ کوئینولونز کی مثالوں میں سیروفلوکساسین، اوفلوکساسین، لیووفلوکساسین، نالیدیکسک ایسڈ، وغیرہ شامل ہیں۔

چونکہ فلوروکوئینولونز شدید منفی ردعمل سے وابستہ ہیں، ان کو صرف ان مریضوں میں استعمال کرنے کے لیے مخصوص کیا جانا چاہیے جن کے پاس درج ذیل بیماریوں کے علاج کے متبادل نہیں ہیں: غیر پیچیدہ پیشاب کی نالی کے انفیکشن، دائمی برونکائٹس کی شدید بیکٹیریل بڑھوتری، اور شدید بیکٹیریل سینوسائٹس۔

مریضوں کو ضمنی اثرات کی علامتوں سے محتاط رہنا چاہیے (جیسے غیر معمولی دل کی دھڑکن، اعضاء کو حرکت دیتے وقت تکلیف کا احساس، پٹھوں کی کمزوری، بے حسی اور ٹھٹھرا پن کا احساس ہونا، آنکھوں کی بینائی کی کمزوری، جسم کے دھڑ میں اچانک درد) کہ یہ آپ کے جسم پر پہلے سے ہی پڑنے والی دوا کے سنگین بنیادی مضر اثرات کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔ اگر آپ دوالینے کے بعد بیمار محسوس کرتے ہیں تو اپنے ڈاکٹر سے مشاورت کریں۔

بذریعہ منہ دی جانے والی اینٹی بائیوٹکس اور اینٹی مائکروبیلز کے عمومی ضمنی اثرات اور احتیاطی تدابیر

اینٹی بائیوٹکس/اینٹی مائکروبیلز کے درجات	عمومی ضمنی اثرات	احتیاطی تدابیر
1. پینسلین اور اس کے مشتقات	• حساسیت کا رد عمل، میکوپلازما خارش سے لے کر انجیوڈیڈیما تک • اسہال، متلی، الٹی	• دمہ، ایکزیما اور بے فیور سمیت الرجی کی ہسٹری کے مریضوں کے لیے احتیاط، چونکہ ان میں سنگین الرجک رد عمل پیدا ہونے کا خطرہ زیادہ ہے • گردے کی بیماری کے مریضوں کو کم مقدار میں خوراک کی ضرورت ہو سکتی ہے • سیفالوسپورن سے الرج ہونے والے مریضوں کو بھی پینسلین سے الرج ہو سکتی ہے • اینٹی بائیوٹکس استعمال کے بعد اسہال پیدا ہونے کی ہسٹری والے مریضوں میں احتیاط کی جانی چاہیے

• ان مریضوں کے لیے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے جن کو پینسلین سے الرجی ہو کیونکہ حساسیت پیدا ہو سکتی ہے • گردوں کی بیماری والے مریضوں میں احتیاط کی جانی چاہیے • دمہ، ایکزیما اور بے فیور سمیت الرجی کی ہسٹری کے مریضوں کے لیے احتیاط، چونکہ ان میں سنگین الرجک رد عمل پیدا ہونے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے • اینٹی بائیوٹکس استعمال کے بعد اسہال پیدا ہونے کی ہسٹری والے مریضوں میں احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے	• حساسیت کے رد عمل، میکوپلازما پولر خارش سے لے کر انجیوئیڈیما تک	2. سیفالوسپورنز
• ایسے مریضوں میں احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے جن کو لانگ QT سنڈروم کا خطرہ ہو سکتا ہے، جیسا کہ ایسی ادویات لینا جو QT وقفہ کو طول دے سکتی ہیں۔ • اسٹیونز جانسن سنڈروم، اینٹی بائیوٹکس سے وابستہ کولائٹس، اور QT بڑھوتری کی رپورٹ شاذ و نادر ملتی ہے۔ • میاستھینیا گریوس کو بڑھ سکتا ہے (عضلات کی تھکاوٹ اور کمزوری کی کیفیت طاری ہو سکتی ہے)	• متلی، الٹی اور اسہال، پیٹ میں تکلیف	3. میکرولائڈز

• گردے، جگر کی بیماری والے مریضوں کے لیے تجویز کردہ نہیں ہے • 12 سال سے کم عمر بچوں کے لیے تجویز کردہ نہیں ہے • حاملہ/دودھ پلانے والی خواتین میں اس کی سفارش نہیں کی جاتی ہے • ٹیبلٹس یا کیپسولز کافی مقدار میں سیال کے ساتھ نگلنے چاہئیں اور مریضوں کو تقریباً آدھ گھنٹے کے بعد تک لیٹنا نہیں چاہئیں۔ • اینٹاسڈ، دودھ، کیلشیم/میگنیشیم نمکیات لینے سے پرہیز کریں • فوٹو حساسیت شاذ و نادر ہی ہو سکتی ہے۔ • طویل سورج کی روشنی کی نمائش سے گریز کریں اور مناسب سن اسکرین استعمال کریں	• متلی، الٹی اور اسہال • نگلنے میں دشواری اور معدے کی جلن • دانتوں کی نشوونما کے دوران لی جائے تو دانتوں میں پیلاہٹ اور دانتوں کے ٹیڑھے پن کا باعث	4. ٹیٹراسائیکلائنز
---	--	---------------------------

• اسٹیونز جانسن سنڈروم اور زیریلے ایپیڈرمل نیکرولائس کی اطلاع شاذ و نادر ہی ملی ہے • بلڈ ڈس کریسیا کے ممکنہ خطرہ کی وجہ سے طویل علاج کے ساتھ خون کیا شمار کرنے کے حوالے سے نگرانی کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے • جگر یا گردے کی خرابی سے دوچار مریضوں میں احتیاط کے ساتھ استعمال کریں • شدید پورفیریا میں مابعد	• متلی اور قے • سر درد • خارش سمیت ہائپر سنسٹیویٹی کے رد عمل	5. سلفونامائڈز
• میاستھینیا گریوس کے مریض اس کے استعمال سے بچیں • بچوں اور نوعمریوں کے لیے مناسب نہیں ہے • حاملہ یا دودھ پلانے والی خواتین میں سفارش نہیں کی جاتی ہے • سنگین مضر اثرات (جیسے پیری فیرل نیوروپیتھی؛ بینائی کی خرابی؛ ایروٹک اینٹوسارٹم ڈائسیکشن) کی رپورٹ ملی ہے۔ بیمار ہونے کی کسی علامت سے بچیں، اور فوری طور پر اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں۔	• متلی، الٹی اور اسہال، ڈائسپیپسیا، پیٹ درد • ٹینڈینائٹس، نس کا نقصان • میاستھینیا گریوس کے مریضوں میں پٹھوں کی کمزوری بڑھ سکتی ہے • خارش • QT کے وقفے میں اضافہ • فوٹو سینسٹیویٹی	6. کوئینولونز

اینٹی بائیوٹکس کی مزاحمت

اینٹی بائیوٹکس کے نامناسب استعمال سے اینٹی بائیوٹکس کے خلاف مزاحمت ہو سکتی ہے، یعنی اینٹی بائیوٹکس انفیکشن کا باعث بیکٹیریا کو مزید ہلاک نہیں کر پاتا ہے یا یہ کام نہیں کرتا ہے۔ ناموزوں استعمال میں علاج کی گم کردہ خوراکیں، اینٹی بائیوٹکس کے علاج معالجے کو ختم نہ کرنا، اینٹی بائیوٹکس کا استعمال جب اس کی نشاندہی نہیں کی جاتی ہے۔ بیکٹیریا اینٹی بائیوٹکس سے ہم آہنگی اختیار کر لیتے ہیں۔ اگر انہیں مکمل طور پر ہلاک نہیں کیا جاتا ہے تو، وہ دوبارہ پیدا ہو جاتے ہیں اور ایک ہی اینٹی بائیوٹکس ایک ہی بیکٹیریا پر دوبارہ کام نہیں کر سکتے ہیں۔ اس سے علاج کے کم اختیارات اور زیادہ شدید انفیکشنز ہو سکتے ہیں جس کا علاج دستیاب اینٹی بائیوٹکس سے نہیں ہو سکتا ہے۔

آپ کو ذاتی حفظان صحت سے بھی واقف رہنا چاہیے، جیسے، اکثر ہاتھ دھوئیں، صرف عمدہ طور پر پکایا ہوا یا ابلا ہوا کھانا یا مشروبات کھائیں یا پیئیں، تمام زخموں کی جراثیم کشی کریں اور ڈھانپ دیں، اور اگر آپ کو سانس کی علامات ہیں تو ماسک پہنیں۔

اینٹی بائیوٹکس مزاحمت کے بارے میں مزید معلومات کے لیے براہ مہربانی ذیل کے لنک سے رجوع کریں:

http://www.chp.gov.hk/files/pdf/reducing_bacterial_resistance_with_impact.pdf

ہانگ کانگ کا خصوصی انتظامی علاقہ یا ایڈمنسٹریٹو ریجن اینٹی مائیکروبیل مزاحمت سے نمٹنے کے لیے عالمی ادارہ صحت کے عالمی اقدام کی حمایت کا عزم کرتا ہے: آج کوئی عمل نہیں، کل کوئی علاج نہیں۔ 2012 کے بعد سے، اینٹی بائیوٹکس آگہی کا دن ہانگ کانگ میں ہر سال 18 نومبر کو اینٹی مائیکروبیل مزاحمت کا خطرہ اور اینٹی بائیوٹکس کے دانش مندانہ استعمال کے بارے میں شعور اجاگر کرنے کے لیے عوامی صحت کے اقدام کے طور پر منایا جاتا ہے۔ براہ مہربانی مزید تفصیلات کے لیے درج ذیل لنک سے رجوع کریں:

http://www.chp.gov.hk/en/view_content/37111.html

اینٹی بائیوٹکس اور اینٹی مائیکروبیلز لینے کے بارے میں عمومی مشورے

- یہ بہت ضروری ہے کہ آپ اپنی ادویات کے لیے استعمال کی ہدایات پر عمل کریں۔
- جہاں تک ممکن ہو اپنی ادویات کو ایک ہی مقررہ وقت پر لیں۔ اگر آپ کو کوئی خوراک ضائع ہو جاتی ہے تو، جلد از جلد اسے لیں جب تک کہ اگلی شیڈول خوراک کا تقریباً وقت نہ ہو۔ اس صورت میں، چھوٹ جانے والی خوراک کو چھوڑیں اور ہدایت کے مطابق اگلی خوراک لیں۔ دہری خوراک نہ لیں۔
- اپنی دوا لینا بند نہ کریں یہاں تک کہ اگر آپ کو بہتر محسوس ہونے لگ جائے کیونکہ آپ کو علاج معالجے کے مکمل کورس کو ختم کرنے کی ضرورت ہوگی۔
- شراب نوشی نہ کریں کیونکہ اس سے تاثیر متاثر ہو سکتی ہے یا آپ کے اینٹی بائیوٹکس/اینٹی

مائکروبیلز کے مضر اثرات کے خطرہ میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

اپنے ڈاکٹر سے بات چیت

- صحت کے تحفظ کے لیے مرکز (CHP) عوام کو پُرچور مشورہ دیتا ہے کہ وہ صحیح سوالات پوچھیں اور اینٹی بائیوٹکس کو دانش مندی سے استعمال کریں۔
(https://www.chp.gov.hk/en/resources/e_health_topics/2760.html)
- اینٹی بائیوٹکس/اینٹی مائکروبیلز کو صرف طبی نگرانی میں استعمال کیا جانا چاہیے۔
- اپنے ڈاکٹر کو اپنی میڈیکل ہسٹری اور وہ ادویات بتائیں جو آپ بھی لے رہے ہیں کیونکہ دوسری ادویات اینٹی بائیوٹکس/اینٹی مائکروبیلز کے ساتھ تعامل کر سکتی ہیں اور کچھ بیماریوں سے خاص احتیاطی تدابیر بھی مل سکتی ہیں۔
- اپنے ڈاکٹر کو مطلع کریں اگر آپ کو کسی بھی دوا سے الرجک پایا گیا ہے۔ کچھ اینٹی بائیوٹکس/اینٹی مائکروبیلز میں کراس حساسیت ہو سکتی ہے اور آپ کو کچھ اینٹی بائیوٹکس ادویات سے پرہیز کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے یہاں تک کہ اگر آپ نے ان کو کبھی نہیں لیا ہو۔
- اپنے ڈاکٹر کو مطلع کریں اگر آپ بذریعہ منہ دی جانے والی مانع حمل دوا لے رہے ہیں کیونکہ کچھ اینٹی بائیوٹکس/اینٹی مائکروبیلز آپ کی ٹیبلیٹس کی تاثیر کو متاثر کر سکتے ہیں اور آپ کو مانع حمل دوا کے اضافی طریقہ کی ضرورت ہو سکتی ہے۔
- علاج کے بہترین آپشن کے بارے میں اپنے ڈاکٹر کی مشورہ لیں۔ مختلف اینٹی بائیوٹکس/اینٹی مائکروبیلز آپ کے جسم پر مختلف طریقے سے کام کر سکتی ہیں لہذا آپ کو مختلف ضمنی اثرات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ آپ کا ڈاکٹر آپ کی حالت اور ادویات کے بارے میں آپ کے ردعمل پر غور کرنے کے بعد آپ کے لیے انتہائی مناسب ادویات تجویز کرے گا۔
- جلد سے جلد طبی مشاورت کی تلاش کریں اگر آپ کو کسی اینٹی بائیوٹکس/اینٹی مائکروبیلز سے وابستہ شدہ ظاہر ہونے والی علامات یا مضر اثرات کا سامنا ہونے کا شبہ ہو۔ آپ کا ڈاکٹر آپ کی ادویات کی قسم کا جائزہ لے سکتا ہے۔
- اگر آپ حاملہ ہیں تو اپنے ڈاکٹر کو مطلع کریں کیونکہ کچھ اینٹی بائیوٹکس/اینٹی مائکروبیلز جنین کو متاثر کر سکتے ہیں اور حمل کے دوران استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

ادویات کی سٹوریج

ادویات کسی تاریک، ٹھنڈی اور خشک جگہ پر رکھی جائیں۔ جب تک کہ لیبل پر واضح نہ کیا جائے، ادویات کو ریفریجریٹر میں محفوظ نہیں کیا جانا چاہیے۔ مزید برآں، بچوں کے ذریعے ناقابل رسائی جگہوں پر ادویات مناسب طریقے سے رکھنی چاہئیں تاکہ حادثاتی طور پر ان کی جانب سے ان کے نگلے جانے سے روکا جاسکے۔

اقرارنامہ: ڈرگ آفس پروفیشنل ڈویلپمنٹ اینڈ کوالٹی اشورینس (PD&QA) اور انفیکشن کنٹرول برانچ (ICB) کا اس مضمون کی تیاری میں ان کی گراں قدر شراکت پر شکریہ ادا کرنا چاہتا ہے۔

ڈرگ آفس
ہیلتھ ڈپارٹمنٹ
دسمبر 2020